کتاب کا نام: نماز جنازہ حدیث کے مطابق

مصنف: حافظ خادم حسین نورانی

بانی نورانی ادارہ تعلیم القرآن

انتساب:

اس کتاب

نمازِ جنازہ حدیث کی روشنی میں

کا انتساب

میں نہایت ادب، محبت اور روحانی عقیدت کے ساتھ

اپنے پیر و مرشد،

وَلیٔ کامل، الحافظ القاری، امامِ اہلِ سنت،

مجددِ دین و ملت،

علامہ امام الشاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃُ اللہ علیہ

کے نام کرتا ہوں۔

آپ کی زندگی عشقِ مصطفوی ﷺ، غیرتِ ایمانی،

اور دفاعِ ناموسِ رسالت ﷺ کی درخشاں علامت رہی۔

ختمِ نبوت کے محاذ پر فاتحِ ختمِ نبوت بن کر

آپ نے امتِ مسلمہ کو عزت و استقامت کا راستہ دکھایا،

باطلِ مرزائیت کا علمی و پارلیمانی محاسبہ کیا،

اور 1973ء کے آئین کی تاریخی کامیابی

آپ کی صداقت، جرات اور مجددانہ شان کا عظیم کارنامہ اور چراغ ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے فیوضِ باطنی اور روحانی برکات

ہم پر ہمیشہ قائم و جاری فرمائے

اور ہمیں آپ کے مشن پر ثابت قدم رکھے۔

آمین۔

اب آتے ہیں اصل بات کی طرف۔

بعض لوگ ہم پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ اہلِ سنت (فقہ حنفی) وہ نمازِ جنازہ پڑھتے ہیں جس کا حدیث مبارکہ اور سنتِ مصطفیٰ ﷺ سے کوئی ثبوت نہیں۔ پس وہ ہم پر جھوٹ بولتے ہیں، الزام لگاتے ہیں اور بہتان باندھتے ہیں۔

الحمدللہ! فقہِ حنفی جو ہے، وہ بالکل سنتِ مصطفیٰ ﷺ کے مطابق ہے۔ اس کا کوئی عمل، کوئی فعل، کوئی بات سنتِ مصطفیٰ ﷺ کے خلاف نہیں۔ اگر کسی کو علم نہیں، یا وہ تعصّب کا شکار ہو گیا ہے، یا وہ اصول فقہ سے نابلد ہے تو وہ اس کی اپنی کمزوری اور اس کا اپنا نصیب ہے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ اہلِ سنت کا ماخذ یعنی فقہِ حنفی کی بنیاد قرآن و حدیث ہے — اس کے سوا کوئی تیسری کوئی چیز نہیں۔

میرے قارئین کرام! سب سے پہلے یہ بات ذہن نشین فرمائیں کہ: ہمارے نزدیک نمازِ جنازہ میں دو چیزیں فرض ہیں: قیام اور چار تکبیریں۔ کیونکہ نبیِ اکرم ﷺ نے اپنی پوری حیاتِ طیبہ میں نہ کبھی بیٹھ کر نمازِ جنازہ ادا فرمائی اور نہ ہی بغیر تکبیر کے جنازہ پڑھا۔ جب کسی عمل کے ترک پر کبھی آپ ﷺ سے جواز ثابت نہ ہو، بلکہ ہمیشہ اس کی پابندی فرمائی گئی ہو، تو وہ عمل فرض کے درجے میں ہوتا ہے۔ اسی بنا پر فقہائے کرام نے بالاجماع فرمایا کہ قیام اور تکبیرات نمازِ جنازہ کے ارکانِ فرضیہ ہیں، ان کے بغیر نمازِ جنازہ مطلقاً ادا نہیں ہوتی۔ اس پر چند احادیث ملاحظہ فرمائیں:

تکبیریں چار پڑھی ہیں میرے آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

1

أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي إِدْرِيسَ الْأَنْصَارِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، وَخَرَجَ بِهِمْ إِلَى الْمُصَلَّى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ».

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نجاشی کے انتقال کی اطلاع لوگوں کو اسی دن دے دی تھی جس دن اس کا انتقال ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ لوگوں کو لے کر عیدگاہ تشریف لے گئے تھے آپ ﷺ نے ان کی صفیں بنوائی تھیں اور (نماز جنازہ میں) چار تکبیریں کہی تھیں۔

صحيح ابن حبان ‎#3068

2

أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «صَلَّى عَلَى قَبْرِ فُلَانَةَ فَكَبَّرَ أَرْبَعًا».

ترجمہ:

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فلاں خاتون کی قبر پر (اس کی) نماز جنازہ ادا کی تھی آپ ﷺ نے چار مرتبہ تکبیر کہی تھی۔

صحيح ابن حبان ‎#3083

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي عَوْنٍ الرَّيَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ ثَابِتٍ، وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَزَيْدٌ لَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَقِيعِ، «فَرَأَى قَبْرًا جَدِيدًا، فَصَفَّفْنَا خَلْفَهُ، وَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا».

ترجمہ:

حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ جو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے عمر سے بڑے ہیں اور انہیں غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے،حالانکہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل نہیں ہے (حضرت یزید بن ثابت رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ بقیع کی طرف گئے وہاں آپ ﷺ نے ایک نئی قبر ملاحظہ فرمائی ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنا لیں نبی اکرم ﷺ نے اس (کی نماز جنازہ ادا کرتے ہوئے) چار مرتبہ تکبیریں کہیں۔

صحیح ابن حبان #3092

4

حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى قَبْرٍ مَنْبُوذٍ فَصَفَّهُمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا، قُلْتُ: يَا أَبَا عَمْرٍو مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

ترجمہ۔

آنحضرت ﷺ ایک قبر پر آئے جو اور قبروں سے الگ تھلگ تھی۔ صحابہ نے صف بندی کی اور آپ ﷺ نے چار تکبیریں کہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ حدیث آپ سے کس نے بیان کی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے۔

صحیح البخاری #1319

6

أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «نَعَى لِلنَّاسِ النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، وَخَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى، فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ أَرْبَعَ تَكْبِيرَاتٍ».

ترجمہ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لوگوں کو نجاشی کے انتقال کی اطلاع اسی دن دے دی تھی جس دن اس کا انتقال ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ عید گاہ تشریف لے گئے آپ ﷺ نے لوگوں کی صفیں بنوائیں اور (نماز جنازہ میں) چار تکبیریں کہیں۔

صحیح ابن حبان 3098#

7

وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفَّ بِهِمْ بِالْمُصَلَّى فَكَبَّرَ عَلَيْهِ أَرْبَعًا.

ترجمہ۔

اور ابن شہاب سے یوں بھی روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھ سے سعید بن مسیب نے بیان کیا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے عیدگاہ میں صف بندی کرائی پھر (نماز جنازہ کی) چار تکبیریں کہیں۔

صحیح البخاری 1328#

8

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَلْتَقِطُ الْأَذَى مِنَ الْمَسْجِدِ، فَمَاتَ، فَفَقَدَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: «مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟» قَالُوا: مَاتَ، قَالَ: «هَلَّا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي بِهِ» فَكَأَنَّهُمُ اسْتَخَفُّوا شَأْنَهُ، قَالَ لِأَصْحَابِهِ: «انْطَلِقُوا، فَدُلُّونِي عَلَى قَبْرِهِ» فَذَهَبَ فَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: «إِنَّ هَذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا، وَإِنَّ اللَّهَ يُنَوِّرُهَا عَلَيْهِمْ بِصَلَاتِي».

ترجمہ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:ایک شخص مسجد میں صفائی کیا کرتا تھا اس کا انتقال ہو گیا ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے اسے غیر موجود پا کر اس کے بارے میں دریافت کیا: آپ ﷺ نے فرمایا: فلاں کا کیا حال ہے؟ لوگوں نے بتایا: اس کا انتقال ہو گیا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں نے مجھے اطلاع کیوں نہیں دی؟ لوگوں نے اس کے معاملے کو کم تر سمجھا تھا نبی اکرم ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: تم لوگ چلو اور اس کی قبر کی طرف میری رہنمائی کرو پھر نبی اکرم ﷺ تشریف لے گئے آپ ﷺ نے اس شخص کی نماز جنازہ ادا کی پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ قبریں اپنے اہل کے لیے تاریک ہوتی ہیں، تو میرے ان پر نماز جنازہ ادا کرنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کے لیے انہیں روشن کر دیتا ہے۔

صحيح ابن حبان #3086

یاد رہے! نمازِ جنازہ میں کوئی واجب نہیں ہے، بلکہ صرف تین چیزیں سنتِ مؤکدہ ہیں:

1. اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء پڑھنا۔

2. نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا۔

3. میت کے لیے دعا کرنا (مخصوص دعا یا عام مغفرت کی دعا)۔

سب سے پہلے یہ حدیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں اس کے بعد تفصیلی دلائل ملاحظہ فرمائیں۔

حَدَّثَنِي يَحْيَى، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ كَيْفَ تُصَلِّي عَلَى الْجَنَازَةِ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَنَا لَعَمْرُ اللَّهِ أُخْبِرُكَ، أَتَّبِعُهَا مِنْ أَهْلِهَا، فَإِذَا وُضِعَتْ كَبَّرْتُ وَحَمِدْتُ اللَّهَ، وَصَلَّيْتُ عَلَى نَبِيِّهِ، ثُمَّ أَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّهُ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ أَمَتِكَ، كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.

ترجمہ۔

سعید بن ابوسعید مقبری رحمہ اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں،انھوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ کس طرح نماز جنازہ پڑھتے ہیں؟ تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اللہ کی قسم! میں تمھیں (ابھی) اس کی خبر دیتا ہوں، میں میت کے گھر سے اس کے (جنازے کے) پیچھے جاتا ہوں، پھر جب اسے (کندھوں سے اتار کر نماز کے لیے زمین پر) رکھ دیا جاتا ہے تو میں اللہ اکبر کہہ کر اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اور اس کے بعد نبی ﷺ پر درود بھیجتا ہوں، پھر میں (دعا مانگتے ہوئے) یہ کہتا ہوں: اے اللہ! بے شک یہ (فوت شدہ شخص) تیرا

بندہ ہے، تیرے بندے کا بیٹا ہے اور تیری باندی کا بیٹا ہے، یہ گواہی دیا کرتا تھا کہ بلاشبہ تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور یقیناً محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور تو اس کے بارے میں (ہم سب سے) زیادہ علم رکھنے والا ہے، اے اللہ! اگر یہ (تیرے علم کے مطابق واقعی) نیک تھا تو اس کی نیکوکاری (کے اجر) میں اضافہ فرما اور اگر یہ گنہگار تھا تو اس کی برائیوں سے تجاوز (اور درگزر) فرما، اے اللہ! ہمیں اس کے (جنازے کی ادائیگی اور اس کی موت پر صبر کرنے کے) اجر سے محروم نہ فرما اور ہمیں اس کے (چلے جانے کے) بعد فتنے میں نہ ڈال۔

موطا امام مالک حدیث نمبر 535

اس روایت میں جنازہ کا مکمل طریقہ بیان ہوا مزید جاننے کے لیے مطالعہ جاری رکھیں۔

یہ تینوں سنتیں نبی کریم ﷺ کے عمل سے ثابت ہیں اور فقہائے احناف کے مطابق ان کے بغیر نمازِ جنازہ ناقص تو ہو سکتی ہے، لیکن باطل نہیں ہوتی۔ کیونکہ آقا دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی خاص الفاظ جنازہ کے لیے منتخب نہیں فرمائے جیسا کہ مندرجہ ذیل روایات سے ثابت ہوتا ہے ملاحظہ فرمائیں۔

1

حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ ثَلَاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ لَمْ يُقِيمُوا فِي أَمْرِ الصَّلَاةِ عَلَى الْجِنَازَةِ بِشَيْءٍ.

ترجمہ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ رسول اللہ ﷺ کے تیس اصحاب سے نقل کرتے ہیں!کہ انھوں نے نماز جنازہ میں کوئی چیز متعین نہیں فرمائی۔

مصنف ابن ابی شیبہ 30409#

2

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالشَّعْبِيِّ، قَالَا: لَيْسَ عَلَى الْمَيِّتِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ.

ترجمہ۔

حضرت داؤد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت شعبے رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:میت پر پڑھی جانے والی نماز میں کوئی دعا متعین نہیں ہے۔

مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 30411

3

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَيْسَ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ.

ترجمہ۔

حضرت اعمش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:میت پر پڑھی جانے والی نماز میں کوئی دعا متعین نہیں۔

مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 30410

4

حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ ثَلَاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ لَمْ يُقِيمُوا فِي أَمْرِ الصَّلَاةِ عَلَى الْجِنَازَةِ بِشَيْءٍ.

ترجمہ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ رسول اللہ ﷺ کے تیس اصحاب سے نقل کرتے ہیں!کہ انہوں نے نماز جنازہ میں کوئی چیز متعین نہیں فرمائی۔

مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 30409

5

حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا بَاحَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا أَبُو بَكْرٍ، وَلَا عُمَرُ فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ بِشَيْءٍ.

ترجمہ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے لیے نہ رسول اللہ ﷺ نے نہ ہی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اور نہ ہی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ کے لیے کوئی چیز ظاہر فرمائی۔

مصنف ابن ابی شیبہ حدیث نمبر 30408

اب ہم مزید وضاحت کے ساتھ تینوں سنتوں پر دلائل قائم کرتے ہیں ملاحظہ فرمائیں۔ سب سے پہلے ثنا کا ثبوت ملاحظہ فرمائیں۔

1

حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهِّرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الرِّفَاعِيِّ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ كَبَّرَ، ثُمَّ يَقُولُ: «سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ»، ثُمَّ يَقُولُ: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ»، ثَلَاثًا، ثُمَّ يَقُولُ: «اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا»، ثَلَاثًا، «أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ»، ثُمَّ يَقْرَأُ. قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَهَذَا الْحَدِيثُ يَقُولُونَ هُوَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ، مُرْسَلًا، الْوَهْمُ مِنْ جَعْفَرٍ.

ترجمہ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو قیام فرماتے تو(»اللہ اکبر«) کہہ پھر یوں کہتے:

(»سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ«)

”پاک ہے تو اے اللہ! اپنی حمد کے ساتھ تیرا نام بڑی برکت والا ہے۔ تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“ پھر کہتے: (»لَا إِلَهَ إِلَّا الله«) تین بار ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں“ پھر کہتے: (»اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا«) تین بار ”اللہ سب سے بڑا اور بہت بڑا ہے‘

‘ (»أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ«)

”میں اللہ سننے والے جاننے والے کی پناہ چاہتا ہوں کہ شیطان مردود مجھ پر کوئی جنون کا اثر ڈالے یا مجھے تکبر پر آمادہ کرے غلط شعر و شاعری کی طرف لے آئے۔“ اس کے بعد آپ قراءت فرماتے۔ امام ابوداؤد رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ اس حدیث کے بارے میں اہل الحدیث کہتے ہیں کہ یہ علی بن علی عن حسن کی سند سے مرسل ہے اور یہ وہم جعفر کو ہوا ہے۔

سنن ابو داود حدیث نمبر 775

2

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُبْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: «سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ».حديث نمبر: 901

ترجمہ۔

ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو کہتے:

»سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ«

”اے اللہ! تو (تمام عیبوں سے) پاک ہے، اور لائق حمد تو ہی ہے، اور با برکت ہے تیرا نام، اور بلند ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں۔

سنن نسائی حدیث 903

اس کے بعد ہم درود پڑھتے ہیں، درودِ ابراہیمی۔ درود ابراہیمی صرف وہی نہیں جو نماز میں پڑھتے ہیں بلکہ اس کے اور بھی لفظی تغیر کے ساتھ مذکور ہیں اب آپ کے سامنے چند احادیث مبارکہ درود پاک کے متعلق پیش کر رہا ہوں ملاحظہ فرمائیں۔

درود شریف

1

· 19888 إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَيَّ فَقُولُوا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

19888 --- جب تم مجھ پر درود بھیجو تو یوں کہو:

”اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ“

اے اللہ! نبی امی محمد اور آل محمد پر درود (رحمت) بھیج جس طرح آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود بھیجا۔ اور نبی امی محمد اور آل محمد پر برکتیں نازل فرما جس طرح آپ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ بیشک اے اللہ! آپ لائق حمد (اور) بزرگ ذات ہیں۔ (

مسند احمد، ابن حبان، الدارقطنی، السنن للبیہقی عن ابن مسعود رض، عقبہ بن عامر رض)

کنز العمال: جلد چہارم: حدیث 2204

2

· 3989 عَنْ سَلَامَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يُعَلِّمُ النَّاسَ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَاتِ، وَبَارِئَ الْمَسْمُوكَاتِ وَجَبَّارَ أَهْلِ الْقُلُوبِ عَلَى خَطَرَاتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيدِهَا، اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ، وَالْفَاتِحِ لِمَا أَغْلَقَ، وَالْمُعِينِ عَلَى الْحَقِّ بِالْحَقِّ، وَالْوَاضِعِ وَالدَّامِغِ لِجُيُوشِ الْأَبَاطِيلِ، كَمَا حَمَلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِي مَرْضَاتِكَ غَيْرَ نَكِلٍ عَنْ قَدَمٍ وَلَا وَهِنٍ فِي عَزْمٍ، وَاعِيًا لِوَحْيِكَ، حَافِظًا لِعَهْدِكَ، مَاضِيًا عَلَى

نَفَاذِ أَمْرِكَ، حَتَّى أَوْرَى قَبَسًا لِقَابِسٍ بِهِ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خُوضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ بِمُوضِحَاتِ الْأَعْلَامِ، وَمُسَرَّاتِ الْإِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ، فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونُ، وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ، وَبَعِيثُكَ نِعْمَةً وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً، اللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ مَفْسَحًا فِي عَدْنِكَ، وَأَجْزِهِ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ، مُهَنَّأَتٍ لَهُ غَيْرَ مَكْدَرَاتٍ، مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَعْلُولِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ، اللَّهُمَّ أَعْلِ عَلَى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهُ، وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنَزْلَهُ وَأَتْمِمْ لَهُ نُورَهُ، وَأَجْزِهِ مِنَ ابْتِغَائِكَ لَهُ مَقْبُولَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ، وَكَلَامٍ فَصْلٍ، وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ. (طس وأبو نعيم في عوالي سعيد بن منصور)

3989: سلامۃ الکندری (رح) سے مروی ہے حضرت علی (رض) لوگوں کو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر یہ درود پڑھنے کے لیے سکھاتے تھے:

اللَّهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوكَاتِ وَجَبَّارَ أَهْلِ الْقُلُوبِ عَلَى خَطَرَاتِهَا شَقِيِّهَا وَسَعِيدِهَا اجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا أَغْلَقَ وَالْمُعِينِ عَلَى الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْوَاضِعِ وَالدَّامِغِ لِجُيُوشِ الْأَبَاطِيلِ كَمَا حَمَلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِي مَرْضَاتِكَ غَيْرَ نَكِلٍ عَنْ قَدَمٍ (أن لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ) وَلَا وَهِنٍ فِي عَزْمٍ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتَّى أَوْرَى قَبَسًا لِقَابِسٍ بِهِ هُدِيَتِ الْقُلُوبُ بَعْدَ خُوضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ (بعد قوله والإثم في الحرز المنيع زيادة: وأنهج) بِمُوضِحَاتِ الْأَعْلَامِ وَمُسَرَّاتِ الْإِسْلَامِ وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُونُ وَشَهِيدُكَ يَوْمَ الدِّينِ وَبَعِيثُكَ نِعْمَةً وَرَسُولُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً اللَّهُمَّ افْسَحْ لَهُ مَفْسَحًا فِي عَدْنِكَ وَأَجْزِهِ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّأَتٍ لَهُ غَيْرَ مَكْدَرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَعْلُولِ وَجَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ اللَّهُمَّ أَعْلِ عَلَى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهُ وَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنَزْلَهُ وَأَتْمِمْ لَهُ نُورَهُ وَأَجْزِهِ مِنَ ابْتِغَائِكَ

لَهُ مَقْبُولَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقِ عَدْلٍ وَكَلَامِ فَصْلٍ وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ.

ترجمہ: اے اللہ! پست چیزوں کو بچھانے والے! بلند چیزوں کو اٹھانے والے! اے بدبخت اور نیک اہل قلوب کو خطرات پر کمبستہ کرنے والے! اپنے شرف والے درود، اپنی بڑھنے والی برکتیں اور اپنی نرمی و مہربانیاں اپنے اور اپنے رسول خاتم الانبیاء محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل فرما۔ جو بنے دروازوں کو کھولنے...

کنز العمال

3

3991 · قَالَ الْحَاكِمُ فِي عُلُومِ الْحَدِيثِ عَدَّهُنَّ فِي يَدِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ الْحَافِظُ بِالْكُوفَةِ، وَقَالَ: عَدَّهُنَّ فِي يَدِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحُسَيْنِ الْعَجْلِيُّ وَقَالَ عَدَّهُنَّ فِي يَدِي حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، وَقَالَ لِي عَدَّهُنَّ فِي يَدِي يَحْيَى بْنُ مَسَاوِرَ الْخَيَّاطُ، وَقَالَ: لِي عَدَّهُنَّ فِي يَدِي عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ، وَقَالَ: لِي عَدَّهُنَّ فِي يَدِي زَيْدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ: لِي عَدَّهُنَّ فِي يَدِي أَبِي عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، وَقَالَ لِي عَدَّهُنَّ فِي يَدِي أَبِي الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ وَقَالَ لِي عَدَّهُنَّ فِي يَدِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَقَالَ لِي عَدَّهُنَّ فِي يَدِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَدَّهُنَّ فِي يَدِي جِبْرِيلُ، وَقَالَ جِبْرِيلُ: هَكَذَا نَزَلَتْ بِهِنَّ مِنْ عِنْدِ رَبِّ الْعِزَّةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. (هب عن الحاكم)

3991: امام حاکم نے علوم الحدیث میں ابوبکر بن ابی حازم حافظ کوفہ، علی بن احمد بن الحسین العجلی، حرب بن الحسن الطحان، یحییٰ بن مساور الخیاط، عمرو بن خالد، زید بن علی بن الحسین بن علی، علی بن الحسین، حسین (رض)، علی بن ابی طالب پر ایک راوی کہتا ہے مجھے بیان کرنے والے نے میرے یہ کلمات شمار کرائے اس طرح حضرت علی (رض) فرماتے ہیں مجھے حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے میرے ہاتھ میں شمار کر کے فرمایا کہ جبرائیل (علیہ السلام) نے میرے ہاتھ میں یہ کلمات شمار کرائے اور فرمایا: مجھے رب العزت نے اس طرح فرمایا ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

ترجمہ: اے اللہ محمد اور آل محمد پر درود (رحمت) نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر درود نازل فرمایا۔ بیشک سزاوار حمد اور بزرگ ہے۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائی ہیں۔ بیشک تو لائق حمد اور بزرگ ذات ہے۔ اے اللہ محمد اور آل محمد پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور...

درودِ ابراہیمی کے الفاظوں کے اندر بہت سارے الفاظوں میں کمی اور زیادتی ہے اور یہ جو ہم نماز میں مستقل طور پر پڑھتے ہیں اس کے ساتھ اور بھی الفاظوں کے ساتھ میرے آقا نے درود تعلیم فرمایا ہے ہمارے نزدیک جو بھی درود پڑھا جائے نماز جنازہ ہو جائے گی۔

فقہاءِ احناف فرماتے ہیں کہ درودِ ابراہیمی کی مختلف روایات میں معمولی لفظی فرق روایت سے ثابت ہے۔ جیسا کہ اوپر آپ ملاحظہ فرم چکے ہیں لٰہذا "سَلَّمْتَ" کا اضافہ معنیٰ درست ہونے کی وجہ سے جائز اور نمازِ جنازہ کو باطل نہیں کرتا۔ علامہ شامی رحمہ اللہ اور علامہ طحطاوی نے بھی لکھا کہ درود میں لفظی اختلاف سے نماز نہیں ٹوٹتی جب معنیٰ صحیح ہو۔

4 شرعی نتیجہ:

✅ جس نے "سَلَّمْتَ" کہا، وہ دراصل اللہ کے حکم "وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا" پر عمل کر رہا ہے۔ اور جو لوگ اسے ناجائز کہتے ہیں، وہ قرآن کے ظاہر حکم سے غافل ہیں۔

اس کے بعد ہم دعا پڑھتے ہیں جس کے حوالہ جات مندرجہ ذیل ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ، فَقَالَ: «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِيمَانِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ».

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازے پر نماز پڑھی تو یوں دعا فرمائی: (»اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِيمَانِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ«) ”اے اللہ! ہمارے زندوں اور مرنے والوں کو بخش دے اور چھوٹوں کو اور بڑوں کو، مردوں کو اور عورتوں کو، حاضر موجود لوگوں کو اور جو موجود نہیں ہیں انہیں بھی بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان کے ساتھ زندہ رکھ اور جسے تو موت دے اسے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس مرنے والے کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کر دینا۔“

سنن ابو داود #3201

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، أَخْبَرَنَا هِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْأَشْهَلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى الْجَنَازَةِ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا. قَالَ يَحْيَى: وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ، وَزَادَ فِيهِ: اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ. قَالَ: وَفِي الْبَابِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَائِشَةَ، وَأَبِي قَتَادَةَ، وَعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، وَجَابِرٍ. قَالَ أَبُو عِيسَى: حَدِيثُ وَالِدِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، وَرَوَى هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا، وَرَوَى عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ،

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَدِيثُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ غَيْرُ مَحْفُوظٍ، وَعِكْرِمَةُ رُبَّمَا يَهِمُ فِي حَدِيثِ يَحْيَى، وَرُوِيَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَمِعْتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ: أَصَحُّ الرِّوَايَاتِ فِي هَذَا حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ الأَشْهَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَسَأَلْتُهُ عَنِ اسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يَعْرِفْهُ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز جنازہ پڑھتے تو یہ دعا پڑھتے: »

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا« *”اے اللہ! ہمارے زندوں، مُردوں، حاضر، غائب، چھوٹوں، بڑوں، مذکر اور مؤنث (سب) کی مغفرت فرما دے۔...*

حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ يَقُولُ: «اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ».

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جنازہ کی نماز پڑھاتے تو یوں فرماتے: (

»اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ«)“

اے اللہ! ہمارے زندوں، مُردوں، حاضر، غائب، چھوٹوں، بڑوں، مذکر اور مؤنث (سب) کی مغفرت فرما دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے، اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جسے فوت کرے اس کا خاتمہ ایمان پر کرنا۔ اے اللہ! اس (جانے والے) کے اجر سے ہمیں محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر دینا۔''

سنن ابن ماجہ 1498#

اس کے بعد سلام پھیرتے ہیں۔

الحمد للہ اہلسنت کا نماز جنازہ پڑھنے کا ایک ایک پہلو حدیث مبارکہ سے ثابت کر دیا۔